373 ـ زنا کا ارتکاب کربیٹھی اورخودکشی کرنا چاہتی ہے

سوال

شادی شدہ عورت زنا کی مرتکب ہوئي اورپھر اس نے توبہ بھی کرلی لیکن گناہ ابھی تک اسے جنجھوڑ رہا ہے جس کی بنا پر اب وہ خودکشی کا سوچ رہی ہے تواسے کیا کرنا چاہیئے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ کا کہنا ہے :

مومن آدمی اپنے گناہوں کوپہاڑ جیسا سمجھتا ہے کہ وہ اس پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہوا ہواور اسے ڈر رہتا ہے کہ کہیں وہ اس پرگر ہی نہ جائے ، اورفاجر شخص اپنے گناہوں کوناک پر بیٹھنے والی مکھی خیال کرتا ہے ، ابن عباس رضي اللہ تعالی عنہما کہتے ہیں کہ اس طرح ۔۔۔ صحیح بخاری حدیث نمبر (6308)

اس عورت کا اپنے اس گناہ کے ارتکاب اوراس کی شدت کومحسوس کرنا یہ اس کے ایمان کی نشانی ہے اورمیں اس عورت کومندرجہ ذیل نصیحت کرونگا :

1 ـ وہ عورت یہ تاکید کرلے کہ وہ پہلے خاوند سے طلاق شدہ ہے اوراس کی طلاق بھی شرعی طریقہ سے دی گئي ہے ، یا پھر اس عورت نے خود اس مرد سے شرعی طور پر خلع کیا ہے ۔

2 ـ اس کی بھی تاکید کرلے کہ اس کا دوسرے مرد سے نکاح صحیح ہے اس لیے کہ شرعی طور پر دو زانیوں کا آپس میں نکاح نہیں ہوسکتا لیکن اگروہ دونوں توبہ کرلیں توپھر ہوسکتا ہے ، آپ اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے سوال نمبر (649) کا مطالعہ کریں ، لھذا اگر نکاح صحیح نہ ہوتو وہ اپنا عقد نکاح دوبارہ کرائيں ۔

3 ـ جب اس عورت نے اپنی توبہ میں اپنے رب سے سچائي اختیار کی اوراپنے کیے پر ندامت کا اظہار کیا اوراس کا عزم کیا کہ وہ آئندہ اس گناہ کے قریب بھی نہیں پھٹکے گی اوراپنے رب کی طرف رجوع کرتے توبہ کرے تو اللہ تعالی اس کی توبہ قبول فرماتے ہوئے سب گناہ معاف فرما دے گا ۔

اس لیے کہ اللہ تعالی کی رحمت بہت وسیع ہے لھذا آپ اس کی رحمت سے ناامید نہ ہوں وہ گناہوں کو معاف کرنے

والا ہے چاہے وہ کبیرہ گناہ ہی کیوں نہ ہوں اورپھراللہ تعالی کی رحمت سے تونااميد وہی ہوتے ہیں جو کافر اورظالم ہیں ۔

4 ۔ آپ اعمال صالحہ کرنے میں جلدی کریں اور کثرت سے کریں تاکہ اس گناہ کا کفارہ بن سکیں جیسا کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

دن کے دونوں حصوں اوررات میں کے حصہ میں نماز قائم کریں یقینا نیکیاں برائیوں کوختم کردیتی ہیں ۔

5 ۔ آپ اسلام کے سائے تلے ایک صاف شفاف اور عفت وعصمت والی اسلامی زندگی کا آغاز کریں ، اورخودکشی توکسی بھی حالت میں مسلمان پر حلال نہیں بلکہ یہ ایک کبیرہ گناہ ہے جو ایک مسلمان کے لیے عذاب کی زیادتی کا باعث ہے ۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جس نے اپنے آپ کوپہاڑ سے گرا کر قتل کیا وہ جہنم کی آگ میں بھی ہمیشہ کے لیے یہی کام کرتا رہے ، اورجس نے زہر کھا کر اپنے آپ کوقتل کیا وہ جہنم کی آگ میں اپنے ہاتھ میں زہر لیے ہوئے اسے کھاتے رہے گا ، اورجس نے اپنے آپ کوکسی لوہے کے آلے سے قتل کیا تووہ جہنم کی آگ میں اسی لوہے سے اپنے پیٹ میں مارتا رہے گا) صحیح بخاری حدیث نمبر (5778) ۔

ہم اللہ تعالی سے دعاگو ہیں کہ وہ اس عورت کوخاص اورسچی توبہ کی توفیق بخشے اوراس کے گناہ معاف فرمائے اوراسے اپنی رحتوں کے سائے میں جنت تک پہنچائے ، یقینا اللہ تعالی سننے اوردعا قبول کرنے والا ہے ۔

واللہ اعلم .